



## سوال

(91) تکرار نماز باجماعت کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

1- زید ایک مسجد کا امام مقرر کیا ہوا ہے، اس نے جماعت کو نماز پڑھائی، اس کے بعد بکرنے اسی زید کے مصلیٰ پر جا کر امامت کی اور اس نے بھی چار پانچ اشخاص کے ساتھ نماز پڑھی، تو بکرنے یہ کام جائز کیا یا ناجائز؟

2- کوئی امام مقرر بھی نہ ہو، تاہم کوئی شخص اس کے مصلے پر، جس پر فرض نماز ہو چکی ہو، اسی وقت اس مصلے پر دوسرا شخص نماز پڑھا سکتا ہے یا نہیں؟ ینو بالکتاب والسنتہ۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جس مسجد میں ایک بار جماعت ہو چکی ہو، اسی مسجد میں دوبارہ جماعت سے نماز پڑھنا، اس کا ناجائز ہونا کسی صحیح حدیث میں میری نظر سے نہیں گزرا ہے، خواہ اس مسجد کا امام مقرر ہو یا نہ ہو اور امام مقرر پہلی جماعت کراچکا ہو یا دوسرے شخص نے پہلی جماعت کرائی ہو۔

هذا عندی والتداعلم بالصواب

## مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاة، صفحہ: 211

محدث فتویٰ